خلافت سے محبت

اللہ تعالیٰ سورۃ نور میں فرماتا ہے،"تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان سے اللہ تعالیٰ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلےلوگوں کو خلیفہ بنایا۔"

لہٰذا اللہ تعالیٰ کی سنت ہیے کہ وہ اپنے بندوں کی ہدایت اور رہنمائی کیلئے اپنے فرستادے اور رسول بھیجتا ہے اُن کو خلیفہ اللہ کہا جاتا ہے۔

ہم خوش قسمت ہیں کہ آج ےیہ نعمت ہمیں امام الزماں حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعے نصیب ہوئ ہے اوراللہ تعالی نے جو روشنی آپ نازل فرمائ تھی اُس کیذریعے ایک مضبوط جماعت کی نیاد ڈالی ہے۔ اِس روشنی نے آپکے وصال کے بعد چمکنا بند نہیں کیا بلکہ وہ آج بھی اپنی جگہ قائم ہے اور ماحول کو با قاعدہ اور مسلسل منور کر رہی ہےاور حقیقی منزل کی طرف ہماری راہنمائ کر رہی ہے۔ اِس میں کوئ شک نہیں کہ خلفاء کے وجود کے بغیر نہ کہیں روشنی ہے اور نہ کہیں راہنمائ ہے۔

خلافت ایک نعمت عظمیٰ ہے ہم اِس کے برکات سے جھولیاں بھر رہتے ہیں۔ یہ ہمارےدلوں میں استقامت پیدا کر کے ہمیں مضبوط کرتی ہے۔ خدا سے تعلق قائم کرنے کا ذریعہ ہے کہ همارے تمام سوچیں ایک امام کے تابع ہیں۔ جو اس کے خلاف چلے گا وہ تفرقہ کا شکار ہو جائے گا۔ اللہ تعالی خلافت کیذریعے مومنوں کی دینی، تعلیمی، اخلاقی اور روحانی تربیت کا انتظام فرماتاہے۔ حضرت خلیفہ المسیح الاوّل فرماتے ہیں،

" یہی تمہارے لئے بابرکت راہ ہے۔ تم اِس حبلُ اللہ کو مضبوتی سے پکڑ لو یہ محض خدا کی رسّی ہے جن نے تمہارے متفرق افراد کو اکھٹا کر دیا ہےپس اسے مضبوط پکڑے رکھو۔"

لہٰذا خلافت ہی تمام افراد کو بناتی اور اکھٹا رکھتی ہے۔اللہ تعالیٰ کا ہم پر بڑا احسان ہے کہ اُس نے ہمیں نظام خلافت سے وابستہ کرکے اپنی محبت اور قربت نصیب کی ہے۔ حضرت خلیفہ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں،"جِس طرح آسمان سے پانی قطروں کی صورت میں گِرتا ہے پھر وہی قطرے دھار بن جاتی ہے اور وہی دھار ایک بہنے والے دریا کے شکل اختیار کر لیتی ہے اِسی وجہ محض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں خلافت کی نعمت عطا کی ہے۔"

آج مسلمان کی فلاہ اور کامیابی کا راستہ خلافت ہی ہے یہی وہ راز ہے جو اسلام کو پوری شان سے دنیا میں پھیلائے گا اور خدا کا نام پورے جلال سے روشن ہوگا۔ حضرت خلیفہ

المسیح الرابع ؒ فرماتے ہیں، ” یہ ہمیشہ مہکنے والی عطر کی طرح مصّطر رہنے والی چیز ہے۔ یہ اس شجرِطیبہ کی طرح ہے جن کی جڑیں کوئ نہیں اُکھاڑ سکتا۔ کوئ آ ندھی، کوئ ہوا اُس کو ہلا نہیں سکتی۔ یہ ایسا سدا بہار درخت ہے جو کبھی خزاں کا منہ نہیں دیکھتا اور یہ آج اپنے رب سے پھل پاتا ہے۔“

حضرت خلیفہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ” خلافت سے محبت، اخلاص، وفا، اور عقیدت سے تعلق رکھیں۔ اِس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اِس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقال دوسرے تمام رشتے کم نظر آئیں۔ امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وآپکے لئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کیلئے ایک ڈھال ہے۔ پس اگر آپ ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آناہے تو میری آپکو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستا ہو جائیں اس حبل اللہ کو مصبوطی سے تھامے رکھیں۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سو وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔ “

اللہ تعا لیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت کے ساتھ اخلاص اور وفا کے ساتھ وابستہ رکھے اور یہ نعمت خداوندی تا قیامت ہمیں حاصل رہتے آمین

رضائے خدا ہے رضائے خلافت۔